روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 19 / اکتوبر 2011ء 20 ذیقعد 1432 ہجری 19 / اخاء 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 239

ہر چیز کا سجدہ

اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں خواہ مرضی سے کریں خواہ مجبوری سے، اوران کے سائے صبح کو بھی اور شاموں (کے اوقات) میں بھی۔

(الرعد۔16)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ تو ثابت ہے کہ گریہ وزاری اور خشوع اور خضوع نیک بندوں کے لئے کوئی مخصوص علامت نہیں بلکہ یہ بھی انسان کے اندر ایک قوت ہے جو محل اور بے محل دونوں صورتوں میں حرکت کرتی ہے۔ انسان بعض اوقات ایک فرضی قصہ پڑھتا ہے اور جانتا ہے کہ یہ فرضی اور ایک ناول کی قسم ہے مگر تاہم جب اس کے ایک دردناک موقعہ پر پہنچتا ہے تو اس کا دل اپنے قابو سے نکل جاتا ہے اور بے اختیار آنسو جاری ہوتے ہیں جو تھمتے نہیں۔ ایسے دردناک قصے یہاں تک مؤثر پائے گئے ہیں کہ بعض وقت خود ایک انسان ایک پرسوز قصہ بیان کرنا شروع کرتا ہے اور جب بیان کرتے کرتے اس کے ایک پُر درد موقعہ پر پہنچتا ہے تو آپ ہی چشم پُر آب ہو جاتا ہے اور اس کی آواز بھی ایک رونے والے شخص کے رنگ میں ہو جاتی ہے آخر اس کا رونا اچھل پڑتا ہے اور جو رونے کے اندر ایک قسم کی سرور اور لذت ہے وہ اس کو حاصل ہو جاتی ہے اور اس کو خوب معلوم ہوتا ہے کہ جس بناء پر وہ روتا ہے وہ بناء ہی غلط اور ایک فرضی قصہ ہے۔ پس کیوں اور کیا وجہ کہ ایسا ہوتا ہے اس کی یہی وجہ ہے کہ سوز وگداز اور گریہ وزاری کی قوت جو انسان کے اندر موجود ہے اس کو ایک واقعہ کے صحیح یا غلط ہونے سے کچھ کام نہیں بلکہ جب اس کے لئے ایسے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں جو اس قوت کو حرکت دینے کے قابل ہوتے ہیں تو خواہ نخواہ وہ رقت حرکت میں آجاتی ہے اور ایک قسم کا سرور اور لذت ایسے انسان کو پہنچ جاتا ہے گو وہ مومن ہو یا کافر۔ اسی وجہ سے غیر مشروع مجالس میں بھی جو طرح طرح کی بدعات پر مشتمل ہوتی ہیں بے قید لوگ جو فقیروں کے لباس میں اپنے تئیں ظاہر کرتے ہیں مختلف قسم کی کافیوں اور شعروں کے سننے اور سرود کی تاثیر سے رقص اور وجد اور گریہ وزاری شروع کر دیتے ہیں اور اپنے رنگ میں لذت اٹھاتے ہیں۔ اور خیال کرتے ہیں کہ ہم خدا کو مل گئے ہیں۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 195)

روزہ رکھنے کی تحریک

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 7/ اکتوبر 2011ء کے خطبہ جمعہ میں دعاؤں اور عبادات کی طرف توجہ دلائی اور ہفتہ میں ایک دن روزہ رکھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

پاکستان میں رہنے والے احمدیوں کو میں خاص طور پر توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ دعاؤں کو صرف عام دعائیں ہی نہیں بلکہ خاص دعاؤں کی طرف اب پہلے سے بڑھ کر توجہ دیں۔ بلکہ ان دعاؤں کے ساتھ ساتھ ہفتہ میں ایک نفلی روزہ بھی رکھنا شروع کر دیں۔

مورخہ 14 اکتوبر 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے روزہ کے بارہ میں مزید وضاحت فرمائی:۔

مناسب ہوگا کہ جماعتی طور پر ایک ہی دن روزہ رکھا جائے۔ ہر مقامی جماعت اپنے طور پر بھی فیصلہ کر سکتی ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ مقامی جماعت میں بھی ایک فیصلہ ہو۔ پیر یا جمعرات کے دن رکھ لیا جائے۔ یہی پاکستان کے احمدیوں کو میں نے کہا تھا۔ بہرحال جو میں نے تحریک کی تھی اس کی طرف بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے جماعت کو۔

حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہر جمعرات کو تمام احباب جماعت روزہ رکھیں۔ اگر کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں تو پیر والے دن روزہ رکھ لیں۔ اللہ کرے کہ ہم سب اپنے پیارے امام کی تحریک پر لبیک کہنے والے ہوں۔ آمین

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عیدالاضحیٰ کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بالتفصیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

1۔ قربانی بکرا -/10,000 روپے

2۔ قربانی حصہ گائے -/5,000 روپے

(نائب ناظر ضیافت دارالضیافت ربوہ)

11

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ناروے

ریڈیو انٹرویو، واقفین وواقفات نو کی کلاسز، طلباء وطالبات کو ہدایات اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

28 ستمبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجے بیت النصر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ دس بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

اخبار کا انٹرویو

ناروے کے سب سے بڑے نیشنل اخبار Aftenposten کے جرنلسٹ Hanne Mellingsaeter بیت النصر آئے اور حضور انور سے انٹرویو کیا۔

گیارہ بجکر پینتالیس منٹ پر اخبار کی نمائندہ اور فوٹو گرافر نے حضور انور کا انٹرویو لیا۔

جرنلسٹ کے اس سوال پر کہ آپ نے یہ (بیت) کیوں تعمیر کی ہے۔ حضور انور نے فرمایا۔ ہماری تمام بیوت امن کا سمبل ہیں۔ امن کی علامت ہیں اور باہمی محبت اور ہم آہنگی کی علامت ہیں اور ہماری بیوت سے اس کے ماحول میں اور اردگرد کے علاقہ میں امن کی روشنی پھیلتی ہے۔ اس وجہ سے ہم بیوت تعمیر کرتے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں کہ اس بیت کی تعمیر پر کتنا وقت لگا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس بیت کی تاریخ بہت لمبی ہے اور دس سال سے زائد عرصہ پر محیط ہے۔ اس عرصہ میں بہت سے نشیب وفراز آئے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب ہم نے یہ بیت تعمیر کر لی ہے اور یہ یہاں ناروے میں ہماری پہلی باقاعدہ تعمیر ہونے والی بیت ہے اور یہ بہت زیادہ خصوصی اہمیت کی حامل ہے۔

جرنلسٹ کے اس سوال کے جواب میں کہ جمعہ کے دن کیا ہونے جا رہا ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اگرچہ بیت نمازوں کے لئے استعمال ہو رہی ہے لیکن جمعۃ المبارک کے دن اس کا رسمی افتتاح ہوگا۔

یہ انٹرویو گیارہ بجکر پچپن منٹ تک جاری رہا۔

انٹرویو کے بعد جب جرنلسٹ خاتون حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دفتر سے باہر آئی تو اس نے بے ساختہ کہا کہ مجھے علم نہیں تھا کہ میں ایک عظیم لیڈر سے مل رہی ہوں۔

اس انٹرویو کے بعد دوبارہ فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔

ریڈیو کا انٹرویو

ساڑھے بارہ بجے نیشنل سٹیٹ ریڈیو کے نمائندہ نے بیت النصر آ کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لیا۔

جرنلسٹ کے اس سوال پر کہ آپ اوسلو (Oslo) میں اپنی اس نئی (بیت) کے بارہ میں کیا محسوس کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا مجھے اس (بیت) کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی ہے۔ اس بیت کی تعمیر پر دس سال سے زائد کا عرصہ لگا ہے۔ ملک ناروے میں یہ ہماری پہلی ایسی باقاعدہ بیت ہے جو بطور (بیت) تعمیر ہوئی ہے۔

نمائندہ کے اس سوال کے جواب پر کہ آپ ناروے کس لئے آئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا یہاں ناروے میں ہماری کمیونٹی ہے انہوں نے مجھے بیت کے افتتاح کے لئے بلایا ہے کہ یہاں آ کر باقاعدہ بیت کا افتتاح کروں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے باقاعدہ جمعہ کے دن اس کا افتتاح ہوگا۔

اس سوال کے جواب پر کہ جب آپ اپنی کمیونٹی کے ممبران سے ملے ہیں تو آپ نے کیا محسوس کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہماری کمیونٹی کے ممبرز اپنے خلیفہ سے محبت کرتے ہیں اور ان کا خلیفہ ان سے محبت کرتا ہے۔ چنانچہ جب میں ان سے ملا تو یہ ایسے ہی تھا جیسے میں اپنے کسی پیارے سے مل رہا ہوں یا اپنی ہی فیملی کے ممبران سے مل رہا ہوں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ اپنی کمیونٹی کے ممبران کو کیا بتانا چاہیں گے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ میں اپنی کمیونٹی کو ہمیشہ جب بھی میں ان سے ملتا ہوں یا اپنے خطبات میں (جو MTA پر نشر ہوتے ہیں اور مختلف زبانوں میں ان کا ترجمہ بھی براہ راست نشر ہوتا ہے) دین کی ان سچی اور صحیح تعلیمات کے بارہ میں بتاتا ہوں جو آنحضرت ﷺ لائے تھے اور اسی طرح اس بات کی بھی تلقین کرتا ہوں کہ اپنے پیدا کرنے والے خدا سے محبت کریں اور اس کی مخلوق بنی نوع انسان سے بھی محبت کریں۔ یہ وہ پیغام ہے جو میں ہر وقت اپنی کمیونٹی کے ممبران کو دیتا رہتا ہوں اور آئندہ بھی انشاء اللہ دیتا رہوں گا۔

نمائندہ کے اس سوال کے جواب پر کہ جو احمدی آپ کو ملتے ہیں۔ آپ کو کیا کہتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ مجھے دعا کے لئے کہتے ہیں اور اپنے مسائل ڈسکس کرتے ہیں۔ بعض جو بیمار ہیں وہ بھی میرے پاس آتے ہیں تو میں ان کے لئے ہومیوپیتھک ادویات کا نسخہ تجویز کرتا ہوں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ یہاں آپ کی سیکیورٹی بہت سخت ہے اور ہائی لیول کی۔ آپ تو ایسی سیکیورٹی کے عادی ہوں گے۔ اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں اس کا عادی نہیں اور حقیقت میں اور اب بھی میں اتنی ہائی لیول سیکیورٹی کا استعمال نہیں کرتا۔ لیکن آپ کی حکومت اور اتھارٹیز نے بعض خاص حالات کی وجہ سے اس بات کو ضروری سمجھا ہے کہ سخت سیکیورٹی مہیا کی جائے۔ جب میں یہاں آیا تو مجھے یہ توقع نہیں تھی کہ اتنے ہائی لیول پر سیکیورٹی مہیا کی جائے گی میں نارویجین حکومت اور پولیس کا بہت مشکور ہوں کہ انہوں نے یہ ہائی سیکیورٹی مہیا کی ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں بے خوف اور نڈر آدمی ہوں۔ یہاں ان حالات میں بھی مجھے کسی قسم کا کوئی خوف نہیں ہے۔

اس پر جرنلسٹ نے کہا تو آپ اپنے آپ کو محفوظ خیال کرتے ہیں؟

حضور انور نے فرمایا ہاں میں بالکل محفوظ خیال کرتا ہوں۔ حقیقت میں اتنی زیادہ ہائی سیکیورٹی میں اپنے لئے بوجھ محسوس کرتا ہوں۔

اس سوال کے جواب پر کہ دوسرے لوگ آپ کو مسلمان کیوں نہیں سمجھتے؟

حضور انور نے فرمایا یہ بات درست ہے کہ دوسرے لوگ ہمیں مسلمان نہیں سمجھتے۔ آنحضرت ﷺ نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ آخری زمانہ میں اللہ تعالیٰ ایک شخص کو بھیجے گا جو دین کی سچی اور حقیقی تعلیم کو دوبارہ دنیا میں قائم کرے گا۔ ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی یہ پیشگوئی پوری ہو چکی ہے اور خدا تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب آف قادیان کو مسیح اور مہدی بنا کر بھیجا ہے اور ہم اس پر ایمان لا چکے ہیں۔ جبکہ دوسرے ابھی تک انتظار کر رہے ہیں اور یہ توقع لئے ہوئے ہیں کہ مسیح علیہ السلام آسمان پر زندہ موجود ہیں اور وہ دوبارہ دنیا میں آئیں گے۔ اسی طرح مہدی مکہ میں نزول کریں گے اور پھر یہ دونوں مل کر سؤروں کو ہلاک کریں گے اور اسی طرح بعض اقوام کو بھی۔

حضور انور نے فرمایا جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ وہ مسیح جس کے آنے کی آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی وہ آچکا ہے اور اس نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ ہم نے کس طرح ایک دوسرے کے ساتھ مل کر رہنا ہے اور کس طرح ہم نے ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے ہیں اس نے ہمیں امن صلح بھائی چارہ، ہم آہنگی اور محبت و پیار کی تعلیم دی ہے۔

جرنلسٹ کے اس سوال کے جواب پر کہ آپ مسیح موعود کو کیوں مانتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان گنت ایسے نشانات ہیں جو مسیح موعود پر ایمان لانے کا موجب بنتے ہیں۔ ایک بہت اہم نشان یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ آخری زمانہ میں جو شخص مہدی اور مسیح بن کر آئے گا اس کی صداقت کے لئے سورج اور چاند گرہن کا نشان ماہ رمضان میں خاص خاص تاریخوں میں ظاہر ہوگا۔ یہ پیشگوئی 1894ء میں پوری ہوئی اور دوبارہ مغربی دنیا میں 1895ء میں پوری ہوئی اور اس پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھ کر بہت سے لوگوں نے احمدیت قبول کی۔

ایک اور نشان جو حضرت مسیح موعود کے حق میں ظاہر ہوا۔ وہ آنحضرت ﷺ کی یہ پیشگوئی تھی کہ مسیح موعود کے زمانہ میں، مسیح موعود کی آمد کے وقت جو پرانی سواریاں ہے ان کا استعمال ختم ہو جائے گا اور یہ نشان بھی پورا ہو چکا ہے۔ اب اونٹوں اور گھوڑوں کی جگہ ہوائی جہازوں اور ریل گاڑیوں نے لے لی ہے اور آج بھی لوگ جب ان نشانات کو پورا ہوتے دیکھتے ہیں تو وہ رفتہ رفتہ ہماری کمیونٹی میں شامل ہوتے جاتے ہیں۔

اس سوال کے جواب پر کہ احمدی مذہب کی خاطر اپنے جانیں پیش کرنے کی خواہش کیوں رکھتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ تمام انبیاء کے پیروکاروں نے اپنی جانیں اپنے دین کی خاطر اللہ کی راہ میں قربان کرنے کو ترجیح دی۔ مثال کے طور پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور پھر سب سے بڑھ کر آنحضرت ﷺ نے اپنی زندگیوں کو خطرے میں ڈالا اور ان سب انبیاء نے

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

انتہائی تکلیف دہ مظالم اور مصائب اور تکالیف کا سامنا کیا اور آج یہی کچھ جماعت احمدیہ سے ہو رہا ہے اور جو مظالم جماعت احمدیہ پر ڈھائے جا رہے ہیں اور جو تکالیف ہمیں دی جا رہی ہیں۔ یہ بات بھی جماعت احمدیہ کی صداقت کا ایک نشان ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگرچہ ہماری زندگیاں خطرات میں ہیں۔ لیکن ہم اس کی پرواہ نہیں کرتے۔ فرمایا کہ خود میری زندگی بھی خطرے میں ہے لیکن یہ کوئی ایسی بات نہیں۔ اگر ایک آدمی گزر جاتا ہے تو ہمارا پختہ اور کامل ایمان ہے کہ اس کی جگہ دوسرا آ جاتا ہے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ ہم جو بھی عقیدہ رکھتے ہیں اس پر ہم کامل ایمان بھی رکھتے ہیں اور پھر اس وجہ سے اس دنیوی زندگی کی کوئی حیثیت نہیں رہتی۔

اس سوال پر کہ ایک شخص مذہب کی خاطر اپنی زندگی قربان کیوں کرتا ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ساری دنیا میں انتہاء پسند (Extremists) موجود ہیں جو انتہائی ظالمانہ قدم اٹھاتے ہیں۔ ان کا کوئی مذہب نہیں ہوتا اور یہ اپنے ذاتی مقاصد اور مفاد کے حصول کے لئے یہ کام کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر ابھی چند ماہ قبل بہت سے لوگوں کو ناروے میں بڑی بے دردی سے ہلاک کیا گیا ہے۔ اسی طرح یو ایس اے میں اور دوسرے ملکوں میں بھی ایسے ہی واقعات ہوئے ہیں۔ یہ سب کسی مذہب کے معاملہ کی وجہ سے نہیں مارے گئے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ زندگی دنیا کے کسی حصہ میں بھی محفوظ نہیں ہے۔ پاکستان میں ہی بہت سے غیر احمدی ایسے ہیں جو اس دہشت گردی کا نشانہ بن جاتے ہیں اور مارے جاتے ہیں اور اس کا مذہبی دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ پس ہمیں ضرور ان کی ذہنیت اور نفسیات بدلنی ہوگی کیونکہ وہ غلط راہ پر ڈال دیئے گئے ہیں۔

یہ بات اہم ہے کہ دنیا کو اب یہ سمجھ لینا چاہئے کہ ہر انسان کی کچھ ذمہ داریاں ہیں کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانے اور اس کے حقوق ادا کرے اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرے اور یہی وہ پیغام ہے جو ہم مسلسل دنیا کو پہنچا رہے ہیں کیونکہ ہم دنیا کو تباہی سے بچانا چاہتے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں کہ آپ دنیا کو کس طرح بچا سکتے ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جب مکہ سے مدینہ ہجرت کرنے کے ایک دو سال بعد مسلمانوں کو اپنا دفاع کرنے کی اجازت دی گئی تو قرآن کریم نے اس اجازت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اگر یہ دفاع کرنے کی اجازت نہ دی جاتی تو تمام عبادت گاہیں تباہ کر دی جاتیں۔ تو دفاع کرنے کی جو اجازت مسلمانوں کو دی گئی ہے وہ اس لئے دی گئی ہے تاکہ تمام مذاہب کی عبادت گاہیں محفوظ ہوں خواہ وہ عیسائیت کی ہوں، ہندوؤں کی ہوں، اسلام کی ہوں یا اور کسی بھی مذہب کی ہوں۔

پس دنیا کو تباہی سے بچانے کے لئے دو ہی راستے ہیں۔ ایک تو روحانی ذریعہ ہے اور ہم مسلسل دنیا میں یہ پیغام پھیلا رہے ہیں کہ ہر شخص اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانے اور اس کی عبادت کرے اور دوسرا ذریعہ ایک دنیوی کوشش ہے۔ ہمارے پاس کوئی طاقت تو نہیں ہے۔ تاہم جہاں تک ممکن ہوسکتا ہے ہم امن کے قیام کے لئے کوشاں ہیں۔

خلاصۃً ہمارا پیغام یہی ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانو، اس کی مخلوق سے محبت کرو اور امن قائم کرو اور ایک دوسرے سے ہمدردی، رواداری اور بھائی چارہ دکھاؤ اور انصاف کو قائم کرو۔

نیشنل سٹیٹ ریڈیو کے نمائندہ سے یہ انٹرویو دوپہر بارہ بجکر پچپن منٹ تک جاری رہا۔

فیملی ملاقاتیں

اس کے بعد دوبارہ فیملی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج مجموعی طور پر 52 فیملیز کے 198 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقات کرنے والوں میں ناروے کی درج ذیل جماعتوں سے آنے والی فیملیز شامل تھیں۔

Klofta، حلقہ Noor، حلقہ Nasr، Lorenskog، Bairoon، Toyen، Nittedal، Drammen، Stovner

اس کے علاوہ پاکستان اور سویڈن سے آنے والی بعض فیملیز نے بھی اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔ ان سبھی احباب نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت چھوٹے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے اور سکول، کالج میں تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النصر تشریف لا کر نمازیں ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بعد سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

واقفین نو کی کلاس

آج پروگرام کے مطابق واقفین نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس کا انعقاد ہونا تھا۔ کلاس کا انتظام بیت کے مردانہ ہال میں کیا گیا تھا۔

پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم دانیال احمد نے پیش کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزم نعمان احمد انور نے پیش کیا۔

بعد ازاں عزیزم نعمان احمد انور نے آنحضرت ﷺ کی درج ذیل حدیث پیش کی۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ اگر کسی کے دروازے کے پاس سے نہر گزر رہی ہو اور وہ اس میں دن میں پانچ بار نہائے تو اس کے جسم پر کوئی میل رہ جائے گی؟ صحابہؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! کوئی میل نہیں رہے گی۔ آپؐ نے فرمایا یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ گناہ معاف کرتا ہے اور کمزوریاں دور کر دیتا ہے۔

اس کے بعد عزیزم فراز احمد نے نماز کے بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

آپ فرماتے ہیں:

نماز کیا چیز ہے۔ نماز اصل میں رب العزت سے دعا ہے جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اور نہ عافیت اور خوشی کا سامان مل سکتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے گا اس وقت اسے حقیقی سرور اور راحت ملے گی۔ اس وقت سے اس کو نمازوں میں لذت اور ذوق آنے لگے گا۔ جس طرح لذیذ غذاؤں کے کھانے میں مزہ آتا ہے۔ اسی طرح پھر گریہ اور پکار کی لذت آئے گی اور یہ حالت جو نمازی کی ہے پیدا ہو جائے گی۔ اس سے پہلے جیسے کڑوی دوا کو کھاتا ہے تاکہ صحت حاصل ہو اسی طرح اس بے ذوقی نماز کو پڑھنا اور دعائیں مانگنا ضروری ہے۔ اس بے ذوقی کی حالت میں یہ فرض کر کے کہ اس سے لذت اور ذوق پیدا ہو یہ دعا کرے کہ ”اے اللہ! تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں کیسا اندھا اور نابینا ہوں اور میں اس وقت بالکل مردہ حالت میں ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز آئے گی تو میں تیری طرف آ جاؤں گا اس وقت مجھے کوئی روک نہ سکے گا۔ لیکن میرا دل اندھا اور ناآشنا سا ہے۔ تو ایسا شعلہ نور اس پر نازل کر کہ تیرا انس اور شوق اس میں پیدا ہو جائے۔ تو ایسا فضل کر کہ میں نابینا نہ اٹھوں اور اندھوں میں نہ جا ملوں“۔

جب اس قسم کی دعا مانگے گا اور اس پر دوام اختیار کرے گا تو وہ دیکھے گا کہ ایک وقت اس پر ایسا آئے گا کہ اس بے ذوقی کی نماز میں ایک چیز آسمان سے اس پر گرے گی جو رقت پیدا کر دے گی۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 321 تا 322)

بعد ازاں سات بچوں پر مشتمل ایک گروپ نے حضرت اقدس مسیح موعود کے عربی قصیدہ ؎

یا عین فیض اللہ والعرفان
یسعی الیک الخلق کالظمان

سے منتخبہ دس اشعار پیش کئے۔

اس کے بعد عزیزم ابرار احمد نے نماز کے قیام اور اس کی اہمیت کے بارہ میں تقریر کی اور اپنی اس تقریر میں حضرت اقدس مسیح موعود کے درج ذیل اقتباسات پیش کئے۔

اہمیت نماز کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

جو شخص خدا تعالیٰ سے ملنا چاہتا ہے اور اس کے دربار میں پہنچنے کی خواہش رکھتا ہے اس کے واسطے نماز ایک گاڑی ہے جس پر سوار ہو کر وہ جلد تر پہنچ سکتا ہے جس نے نماز ترک کر دی وہ کیا پہنچے گا۔ (ملفوظات جلد 5 ص 255)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”نماز فواحش اور برائیوں سے بچاتی ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ باوجود نماز پڑھنے کے پھر بدیاں کرتے ہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ نماز پڑھتے ہیں مگر نہ روح اور راستی کے ساتھ۔ وہ صرف رسم اور عادات کے طور پر ٹکریں مارتے ہیں۔ ان کی روح مردہ ہے“۔

(ملفوظات جلد نہم ص 8)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ”یہ دین کو درست کرتی ہے۔ اخلاق کو درست کرتی ہے۔ دنیا کو درست کرتی ہے۔ نماز کا مزہ دنیا کے ہر ایک مزہ پر غالب ہے۔ لذات جسمانی کے لئے ہزاروں خرچ ہوتے ہیں اور پھر ان کا نتیجہ بیماریاں ہوتی ہیں اور یہ ایک مفت کا بہشت ہے جو اسے ملتا ہے۔ قرآن شریف میں دو جنتوں کا ذکر ہے۔ ایک ان میں سے دنیا کی جنت ہے اور وہ نماز کی لذت ہے“۔ (البدر 8 مارچ 1904ء)

بعد ازاں عزیزم سید منصور احمد نے ہم احمدی کیوں ہیں؟ کے عنوان پر اپنا مضمون پیش کیا۔ مضمون پیش ہونے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اچھا مضمون تیار کر لیا ہے۔

نوجوانوں اور نئی نسل کے بچوں کے لئے یہ مضمون بہت اہم ہے۔ اس کے کچھ حصے پیش ہیں۔

ہم احمدی کیوں ہیں

23 مارچ 1889ء میں حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بنیاد رکھی اور اللہ تعالیٰ سے اذن پا کر اعلان کیا کہ اس آخری زمانہ میں آنے والا مسیح اور مہدی میں ہی ہوں اور میں وہی مسیح اور مہدی ہوں جس کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے خبر دی تھی۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ”خدا تعالیٰ نے زمانہ کی موجودہ حالت کو دیکھ کر اور زمین کو طرح طرح کے فسق اور معصیت اور گمراہی سے بھرا ہوا پا کر مجھے (-) حق اور اصلاح کے لئے مامور فرمایا“۔

(تذکرۃ الشہادتین ص 1)

پس آج ہم اسی لئے احمدی ہیں کہ اس آخری زمانہ میں آنے والے مسیح موعود کو ہم نے پہچانا ہے۔ خدا تعالیٰ نے ہمارے آباؤ اجداد کو اسے پہچاننے کی توفیق دی اور انہوں نے حضرت اقدس کا سلام مہدی تک پہنچایا اور آج دنیا کے سارے

احمدی مشرق اور مغرب میں رہنے والے شمال اور جنوب میں رہنے والے تمام کے تمام دن رات اس کوشش میں مصروف ہیں کہ ساری دنیا کو بتایا جائے کہ ہم احمدی کیوں ہیں اور احمدیت کیا چیز ہے۔ تا لوگ اپنی نجات کا راستہ تلاش کرتے ہوئے آنحضرت ﷺ کے ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کو آپؐ کا سلام پہنچائیں اور آخرین کی جماعت میں شامل ہو کر اللہ اکبر اور توحید و رسالت کے نعروں سے اس زمین پر ارتعاش پیدا کر دیں۔

ہم احمدی اس لئے ہیں کہ ہم نے احمدی ہو کر زندہ خدا کو پایا۔ ہم نے اتحاد و یگانگت کا درس سیکھا۔ ہم نے اللہ کی راہ میں ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے اپنے آپ کو تیار کیا۔

ہم نے عبادت کے گُر سیکھے، ہم نے محبت کرنا سیکھا۔ ہم نے خلافت کی عظیم الشان نعمت کو پایا اور دنیا کو درس دیا کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔

پس ہم احمدی کیوں ہیں ہم احمدی اس لئے ہیں کہ ہم نے تمام دنیا کو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے جھنڈے تلے جمع کرنا ہے۔ ہم نے زمین کے چپہ چپہ پر انسانوں کو باخدا انسان بنانا ہے اور محمد مصطفیٰؐ کے قدموں میں لانا ہے۔ یہ ہے ہمارا کام اسی لئے ہم احمدی ہیں کہ ہم نے ظلم و استبداد کو ختم کر کے ہر طرف امن پیار محبت کے نعرے بلند کرنے ہیں۔ پس آج روئے زمین پر جماعت احمدیہ ہی ایک ایسی جماعت ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ خلافت موجود ہے جس کی برکت سے اتحاد و یکجہتی کی عظیم نعمت ہم احمدیوں کو حاصل ہے اور ہم احمدی ہی ہیں جو ساری دنیا میں خلافت کے سائے تلے دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کرتے چلے جا رہے ہیں اور دنیا کی کوئی طاقت ہمیں ناکام نہیں کر سکتی کیونکہ ہم احمدیوں کی تمام ترقیات تمام عزتیں اور ہمارا جینا مرنا اٹھنا بیٹھنا کھانا پینا غرض کہ ہماری ہر حرکت خلافت احمدیہ سے وابستہ ہے۔ ہم احمدیوں کو ہمارے خدا نے ایک آقا عطا فرمایا ہے جو خدا کا محبوب خلیفہ ہے۔ ہم احمدیوں کو اپنی جان سے زیادہ پیارے خلیفہ کے ساتھ ایسا گہرا تعلق ہے کہ ہم اپنے آقا کے ایک ادنیٰ اشارے پر اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے کے لئے تیار ہیں۔

ہماری ہر تکلیف ہر دکھ میں ہمارے حضور ہمارے ساتھ ہوتے ہیں ہمارے لئے دعائیں کرتے ہیں ہمیں جب کوئی مصیبت ہو پریشانی ہو ہم اسی وقت پیارے آقا کی خدمت اقدس میں دعا کے لئے لکھتے ہیں اور پھر ہمیں اللہ کی طرف سے ایک سکون نصیب ہوتا ہے اور ہماری تمام پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں کیونکہ پیارے آقا ہر احمدی کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

تمہارے لئے ایک شخص تمہارا درد رکھنے والا ہے اور تمہاری محبت رکھنے والا اور تمہارے دکھ کو اپنا دکھ سمجھنے والا اور تمہاری تکلیف کو اپنی تکلیف جاننے والا اور تمہارے لئے خدا کے حضور دعائیں کرنے والا تمہارا اسے فکر ہے درد ہے اور وہ تمہارے لئے اپنے مولیٰ کے حضور دعائیں کرنے والا ہے۔ تمہارا اسے فکر ہے، درد ہے اور وہ تمہارے لئے اپنے مولیٰ کے حضور تڑپتا ہے۔ (برکات خلافت)

بعدازاں حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

اک نہ اک دن پیش ہو گا تو فنا کے سامنے
چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے

عزیزم اسامہ جمیل نے خوش الحانی سے پیش کیا۔

اس نظم کے بعد دو بچوں نے مل کر ناروے کے شمالی علاقہ Nordkapp پر ایک معلوماتی مضمون پیش کیا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفین نو بچوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:

آپ لوگوں نے بڑے اچھے عناوین چنے ہیں۔ پہلے نماز کی اہمیت کے بارہ میں مضمون تھا۔ لیکن میں نے جائزہ لیا ہے۔ مضمون تو پڑھ لیتے ہیں۔ لیکن جب پوچھا جائے کہ پانچ نمازیں کس کس نے پڑھی ہیں تو بہت کم ہوتے ہیں پڑھنے والے۔ نمازوں میں سستی کرتے ہیں۔ صرف مضمون پڑھنے سے فرض پورا نہیں ہو جاتا۔

حضور انور نے فرمایا واقفین نو کو اپنا جائزہ لیتے رہنا چاہئے۔ سونے سے قبل اپنا جائزہ لیں کہ کیا ہم نے پانچ نمازیں ادا کر لی ہیں۔ اس طرح آپ کو خود پتہ لگ جائے گا کہ ہم کس حد تک پابندی کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا نماز برائی سے روکتی ہے لیکن بہت سے نمازیں پڑھنے والے ایسے لوگ ہیں، مسلمانوں کے بچے ہیں جو آکر بیت پر پتھر، گند اور گندے پمفلٹ وغیرہ پھینک جاتے ہیں۔ اب ان کو نماز برائی سے نہیں روک رہی۔ اللہ تعالیٰ نے تو یہ فرمایا ہے کہ خالص ہو کر میرے پاس آؤ۔ میں تمہارا ہر کام، ہر فعل دیکھ رہا ہوں۔ ہر حرکت دیکھ رہا ہوں۔ تو صاف دل اور خلوص نیت کے ساتھ پڑھی جانے والی نمازیں برائیوں سے روکتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جن کاموں سے منع کیا ہے ان سے رک جاؤ تو تب فائدہ ہوگا۔ کسی کی تقریر کرنے یا ایک سال بعد مضمون پڑھنے سے فائدہ نہیں ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا جو دس سال سے اوپر ہیں ان سب پر نماز فرض ہے۔ اگر وہ نماز نہیں پڑھتے اور ان کے ماں باپ ان کو جگاتے ہیں اور یہ آگے سے ہوں، ہاں کر کے سو جاتے ہیں تو یہ غلط چیز ہے۔ آنحضرت ﷺ اتنے رحمدل تھے کہ آپ سے کسی کی کوئی تکلیف برداشت نہ ہوتی تھی تو آپ نے ایک موقع پر فرمایا کہ جو لوگ نمازوں پر نہیں آتے میرا دل چاہتا ہے کہ لکڑیوں کا ایک گٹھا لوں اور ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔

اس زمانہ میں بھی بعض لوگ مسجد میں نہیں آتے تھے۔ مجلسیں لگاتے تھے۔ تو نمازیں رہ جاتی تھیں۔ آجکل بھی TV ہے، ڈرامے ہیں، انٹرنیٹ ہے، رات دیر تک یہ چیزیں دیکھتے رہتے ہیں اور پھر فجر پر آنکھ نہیں کھلتی۔

حضور انور نے فرمایا آپ سب کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ آپ وہ لوگ ہیں جن کے ماں باپ نے پیدائش سے قبل وقف کیا تھا تاکہ جماعت کو خوبصورت تحفہ پیش کریں جو جماعت کی خدمت کرنے والا ہو۔ قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنے والا ہو۔ اگر یہ احساس آپ لوگوں میں پیدا نہیں ہوتا۔ اگر یہ جذبہ پیدا نہیں ہوتا تو وقف نو کے ٹائٹل لگ جانے سے تو کوئی فائدہ نہیں۔

حضور انور نے فرمایا دوسرا مضمون یہ پڑھا گیا ہے کہ ہم احمدی کیوں ہیں؟ اصل یہ ہے کہ آپ اپنے عملی نمونے دکھائیں۔ آپ کے باپ دادا کو توفیق مل گئی، والدین کو توفیق مل گئی تو انہوں نے مان لیا۔ لیکن وقف نو میں سے تو کوئی ایسا نہیں ہو سکتا جس نے قبول کیا ہو۔ پس یہ احسان جو ماں باپ، باپ دادا کا ہے ہمیشہ یاد رکھیں کہ انہوں نے احمدیت قبول کی اور احمدیت پر قائم رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہمیں ان نمونوں پر چلنا ہوگا جو آنحضرت ﷺ نے قائم فرمائے۔ عرب کے بگڑے ہوئے لوگ چور تھے، ڈاکو تھے، قاتل تھے، شرابی تھے۔ لیکن وہ ایسے نیک بن گئے کہ ہر برائی چھوڑ دی اور سچائی کو ایسا اختیار کر لیا کہ ان کے ہر قول و فعل میں سچائی تھی۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو سچ نہیں بولتے اور جھوٹ بولتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کو خدا پر یقین نہیں ہے۔ جھوٹ سے کام لینے والا شرک کرنے والا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ سارے گناہ بخش سکتا ہوں لیکن شرک نہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وقف نو والے گہرائی میں جا کر سوچیں کہ کس طرح ہم نے زندگی گزارنی ہے کس طرح دین کا پیغام پہنچانا ہے بہت سارے ایسے ہیں جو جامعہ میں نہیں جا سکیں گے اور دوسرے فیلڈ میں جائیں گے۔ آپ نے پڑھائی مکمل کر کے اپنے آپ کو جماعت کے لئے پیش کرنا ہے۔ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ نے جماعت سے یہ پوچھنا ہے کہ ہم نے اپنی پڑھائی مکمل کر لی ہے۔ اب ہمارے لئے کیا ہدایت ہے۔ ہم اپنے آپ کو جماعت کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ اس کے بعد مرکز آپ کو ہدایت دے گا کہ آپ نے آئندہ کیا کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر کوئی یہ کہے کہ میں نے پائلٹ بننا ہے تو جماعت کو تو اس کی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں اگر کسی کو بہت شوق ہے تو باقاعدہ اجازت لے لے۔ جب جماعت کے جہاز ہوں گے تو ضرورت ہوگی۔ لیکن اب ضرورت نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم نے بزنس کرنا ہے۔ لیکن اس کا فیصلہ خلیفہ وقت کرے گا کہ آیا آپ نے جماعت کی خدمت کرنی ہے یا کوئی دوسرا کام کرنا ہے، کسی کمپنی میں کام کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہر لیول پر آپ کو پوچھنا چاہئے کہ کیا کرنا ہے جماعت کو ڈاکٹرز، ٹیچرز، انجینئرز، میڈیا اور مختلف زبانوں میں ٹرانسلیشن کے کام کرنے والوں کی ضرورت ہے۔ آپ کو فائدہ اسی تعلیم کا ہوگا جو جماعت کی مرضی سے آپ حاصل کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا ناروے کے واقفین نو یاد رکھیں کہ اگر ان کے ذہن میں ہے کہ ناروے کے واقفین، ناروے میں ہی رہیں گے تو ایسا نہیں ہوگا۔ جہاں جماعت کو ضرورت ہوگی وہاں بھیج دیا جائے گا۔ اس چیز کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں۔

واقفین نو بچوں کی یہ کلاس چھ بجکر چالیس منٹ پر ختم ہوئی۔

واقفات نو کی کلاس

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ واقفات نو بچیوں کی کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ ندرت انور نے کی اور اس کا اردو ترجمہ قدسیہ عتیق نے پیش کیا۔ اس کے بعد آنحضرت ﷺ کی درج ذیل حدیث صفیہ سحر قیصرانی نے پیش کی۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ اسماء بنت ابی بکرؓ آنحضرت ﷺ کے پاس اس حالت میں آئیں کہ وہ باریک کپڑا پہنے ہوئے تھیں۔ حضورؐ نے ان سے اعراض کیا اور فرمایا اے اسماء جب عورت بالغ ہو جائے تو اس کے لئے مناسب نہیں کہ منہ اور ہاتھوں کے سوا اس کے بدن کا کوئی اور حصہ نظر آئے۔

بعدازاں پردہ سے متعلق حضرت اقدس مسیح موعود کا درج ذیل اقتباس عزیزہ سحر طارق نے پیش کیا۔

یورپ کی طرح بے پردگی پر بھی لوگ زور دے رہے ہیں لیکن یہ ہرگز مناسب نہیں یہی عورتوں کی آزادی فسق و فجور کی جڑ ہے۔ جن ممالک نے اس قسم کی آزادی کو روا رکھا ہے ذرا ان کی اخلاقی حالت کا اندازہ کرو اگر اس کی آزادی اور بے پردگی سے ان کی عفت اور پاکدامنی بڑھ گئی ہے تو ہم مان لیں گے کہ ہم غلطی پر ہیں لیکن یہ بات بہت ہی صاف ہے کہ جب مرد اور عورت جوان ہوں اور آزادی اور بے پردگی بھی ہو تو ان کے تعلقات کس قدر خطرناک ہوں گے۔ بدنظر ڈالنی اور نفس کے جذبات سے اکثر مغلوب ہو جانا انسان کا خاصہ ہے پھر جس جہالت میں کہ پردہ

میں بے اعتدالیاں ہوتی ہیں اور فسق و فجور کے مرتکب ہوجاتے ہیں تو آزادی میں کیا کچھ نہ ہوگا۔
(ملفوظات جلد چہارم ص104)

اس کے بعد عزیزہ بشریٰ بدر نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

ہے عجب میرے خدا میرے پہ احسان تیرا
کس طرح شکر کروں اے میرے سلطاں تیرا

خوش الحانی سے پیش کیا۔

بعدازاں عزیزہ افرح فرحت نے حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ حضرت اماں جان کا انداز تربیت اور قیمتی نصائح کے موضوع پر اپنا مضمون پیش کیا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے حضرت اماں جان کی بچوں کی تربیت کے لئے جو نصائح بیان کی ہیں وہی اس مضمون میں شامل ہیں۔

حضرت اماں جان کا انداز تربیت

حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ حضرت اماں جان کا انداز تربیت اور قیمتی نصائح یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ ماں ہی اصل میں تربیت کا گہوارہ ہے۔اس معاملے میں حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کا وجود گرامی منفرد نظر آتا ہے۔آپ نے اپنی ساری اولاد کی نہایت اعلیٰ رنگ میں تربیت فرمائی۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ فرماتی ہیں کہ ”اصول تربیت میں میں نے اس عمر تک بہت مطالعہ خاص و عام لوگوں کا کر کے بھی حضرت والدہ صاحبہ سے بہتر کسی کو نہیں پایا۔ آپ نے دنیوی تعلیم نہیں پائی سوائے معمولی اردو خواندگی کے مگر جو آپ کے اصول اخلاق و تربیت کے ہیں ان کو دیکھ کر یہی سمجھا کہ خاص خدا کے فضل اور خدا کے مسیح کی تربیت کے سوا اور کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ سب کہاں سے سیکھا“۔

آپ فرماتی تھیں کہ بچے پر ہمیشہ اعتبار اور پختہ اعتماد ظاہر کرنا چاہئے۔ جھوٹ سے نفرت اور غیرت وغناء آپ کا اول سبق ہوتا تھا۔ ہم لوگوں سے بھی آپ ہمیشہ یہی فرماتی تھیں کہ بچہ میں یہ عادت ڈالو کہ یہ کہنا مان لے پھر بیشک بچپن کی شرارت بھی آئے تو کوئی ڈر نہیں۔ جس وقت بھی روکا جائے گا، باز آجائے گا اور اصلاح ہو جائے گی۔

آپ فرماتیں کہ اگر ایک بار تم نے کہنا ماننے کی پختہ عادت ڈال دی تو پھر ہمیشہ اصلاح کی امید ہے۔

یہی آپ نے ہم لوگوں کو سیکھا رکھا تھا اور کبھی ہمارے وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتا تھا کہ ہم والدین کی غیر موجودگی میں بھی ان کی مرضی کے خلاف جاسکتے ہیں۔

حضرت اماں جان ہمیشہ فرماتی تھیں کہ میرے بچے جھوٹ نہیں بولتے اور یہی اعتبار تھا جو ہم کو جھوٹ سے بچاتا تھا بلکہ متنفر کرتا تھا۔ مجھے آپ کا سختی کرنا کبھی یاد نہیں۔ پھر بھی آپ کا ایک خاص رعب تھا۔ہم بہ نسبت آپ کے حضرت مسیح موعود سے دنیا کے عام قاعدے کے خلاف بہت زیادہ بے تکلف تھے۔

بچوں کی تربیت کے بارہ میں آپ یہ بھی بیان فرمایا کرتی تھیں کہ پہلے بچے کی تربیت پر پورا زور لگاؤ، دوسرے اس کا نمونہ دیکھ کر خود ہی ٹھیک ہو جائیں گے۔

حضرت اماں جان نے اپنی بیٹی حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی شادی کے موقع پر انہیں نہایت قیمتی نصائح فرمائیں جو ہر احمدی خاندان کے لئے مشعل راہ ہیں۔آپ نے فرمایا

”1۔اپنے شوہر سے پوشیدہ یا وہ کام جس کو ان سے چھپانے کی ضرورت سمجھو ہرگز کبھی نہ کرنا۔ شوہر نہ دیکھے مگر خدا دیکھتا ہے اور بات آخر ظاہر ہو کر عورت کی وقعت کو کھو دیتی ہے۔ 2۔اگر کوئی کام ان کی مرضی کے خلاف سرزد ہو جائے تو ہرگز کبھی نہ چھپانا، صاف کہہ دینا کیونکہ اس میں عزت ہے اور چھپانے میں آخر بے عزتی اور بیقراری کا سامنا ہوتا ہے۔

کبھی ان کے غصے کے وقت نہ بولنا،تم پر یا کسی نوکر یا بچے پر خفا ہوں اور تم کو معلوم ہو کہ اس وقت یہ حق پر نہیں ہیں،تب بھی اس وقت نہ بولنا، غصہ تھم جانے پر پھر آہستگی سے حق بات اور ان کا غلطی پر ہونا، ان کو سمجھا دینا۔ غصہ میں مرد سے بحث کرنے والی عورت کی عزت باقی نہیں رہتی، اگر غصے میں کچھ سخت کہہ دیں تو کتنی ہتک کا موجب ہو۔

3۔ان کے عزیزوں کو،عزیزوں کی اولاد کو اپنا جاننا۔کسی کی برائی تم نہ سوچنا خواہ تم سے کوئی برائی کرے۔تم دل میں بھی سب کا بھلا ہی چاہنا اور عمل سے بھی بدی کا بدلہ نہ کرنا پھر دیکھنا، ہمیشہ خدا تمہارا بھلا کرے گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں حضرت اماں جان کی دعاؤں کی برکات سے اب بھی مستفید فرمائے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

بعدازاں عزیزہ شمائلہ محمود نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

مولا مرے قدیر مرے کبریا میرے
پیارے مرے، حبیب مرے دلربا میرے

خوش الحانی سے پیش کیا۔

اس نظم کے بعد عزیزہ مدیحہ عروج نے ”حیا اور پاکدامنی احمدی لڑکی کی شان اور پہچان“ کے موضوع پر اپنا مضمون پیش کیا۔

حیا اور پردہ سے متعلق آنحضرت ﷺ کی حدیث اور حضرت اقدس مسیح موعود کا ارشاد قبل ازیں پیش ہو چکا ہے۔ اس مضمون میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات پیش کیئے گئے۔

حیا اور پاکدامنی احمدی لڑکی کی شان اور پہچان

عورت جو ہمیشہ سے اپنے آپ کو حسین بنانے کے لئے طرح طرح کے جتن کرتی اور اس معاملہ میں غیر معمولی حساس ہوتی ہے، اسے یہ حقیقت کبھی فراموش نہیں کرنی چاہئے کہ عورت کا اصل حسن اس کی حیا اور پاکدامنی میں مضمر ہے۔ایک حدیث میں آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ

حد سے بڑھی ہوئی بے حیائی ہر مرتکب کو بدنما بنا دیتی ہے اور شرم و حیا ہر حیادار کو حسن سیرت بخشتا ہے اور اسے خوبصورت بنا دیتا ہے۔ پس حیا وہ زیور ہے جو ہر عورت کے ظاہری و باطنی حسن میں بے پناہ اضافہ کرتا ہے اور یہی حیاء پھر اس کی پاکدامنی کی بھی ضمانت بن جاتی ہے اور شیطانی حملوں سے اس کی حفاظت کرتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

پس وہ عورتیں جو معلوم کرنا چاہتی ہیں کہ (دینی) پردہ کیا ہے۔اگر اپنی حیا کی حفاظت کریں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدا کے فرشتے ہر قسم کی خرابیوں اور گناہوں سے آپ کی حفاظت کریں گے کیونکہ حیا کے پردے سے بہتر اور کوئی پردہ نہیں ہے۔

عورت کی سب سے زیادہ اور سب سے بڑی دشمن بے حیائی ہے۔ پردہ ایک ظاہری شکل بھی رکھتا ہے لیکن اگر اس ظاہری پردہ کے ساتھ حیا پر پردہ نہ ہو تو ظاہری پردہ کی کوئی حیثیت نہیں رہتی۔ اس کے برعکس اگر ظاہری پردہ نہ بھی ہو یعنی اس شدت کے ساتھ نہ ہو جیسا کہ توقع کی جاتی ہے اور حیا کا پردہ ہو تو ایسی عورت زیادہ محفوظ ہے۔بعض خواتین یہ بہانا بنا دیتی ہیں کہ ہم حیا کے پردہ کی پابند ہیں اس لئے ہمیں ظاہری پردہ کی ضرورت نہیں۔ یہ عذر بھی جھوٹا اور نامعقول ہے۔ بات یہ ہے کہ حیا کا پردہ ظاہری پردہ کے بغیر زیادہ دیر نہیں رہا کرتا۔ایسی صورت میں محض حیا کا پردہ ایک نسل میں تو کچھ دیر چل جاتا ہے لیکن رفتہ رفتہ مٹ جاتا ہے اور کلیتاً بے حیائی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

حیا نہ صرف آنکھ میں بلکہ لباس، چال ڈھال، بول چال اور میل جول میں ہر جگہ نظر آنی چاہئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

حیا کا تصور ہر قوم اور مذہب میں پایا جاتا ہے۔ آج مغرب میں جو بے حیائی پھیل رہی ہے۔ اس سے کسی احمدی بچی کو متاثر نہیں ہونا چاہئے۔ آزادی کے نام پر بے حیائیاں ہیں۔ لباس اور فیشن کے نام پر بے حیائیاں ہیں۔عورت کی فطرت میں جو اللہ تعالیٰ نے حیا رکھی ہے، ایک احمدی عورت کو اسے اور چمکانا چاہئے، اسے اور نکھارنا چاہئے اور پہلے سے بڑھ کر باحیا ہونا چاہئے۔

ٹیلی ویژن اور انٹرنیٹ کے ذریعے عریانی اور بے حیائی کا ایک طوفان اُمڈ آیا ہے۔ایک احمدی لڑکی کا فرض ہے کہ وہ کسی احساس کمتری کے بغیر، فیشن کی تقلید کرتے ہوئے اس حد تک نہ بڑھ جائے کہ بے حیائی کا یہ سیلاب اسے بہالے جائے۔ بلکہ اپنے کردار و عمل سے ایک مضبوط بند اس کے آگے باندھ دے اور دنیا پر یہ ثابت کر دے کہ (دینی) تعلیم پر عمل پیرا ہو کر وہ اپنی عزت و عصمت کی حفاظت دوسروں سے زیادہ بہتر انداز میں کرسکتی ہے۔

بازاروں اور تفریح گاہوں میں پردے کا خیال نہ رکھنا مخلوط پارٹیوں میں بے پردہ شامل ہونا، کزنز، کلاس فیلوز، لڑکوں اور دوسرے غیر مردوں سے غیر ضروری دوستی اور میل جول چست اور عریاں لباس کا استعمال، لغو اور بیہودہ پروگرام دیکھنا یا ان میں شامل ہونا، جینز کے ساتھ چھوٹا سا بلاؤز پہن لینا، ایسی ملازمت کرنا جہاں لباس حیا کے تقاضوں کے خلاف پہننا پڑے، بیہودہ اور مخرب اخلاق رسائل و کتب پڑھنا اور فلمیں دیکھنا، شادیوں میں ڈانس کرنا، یہ سب وہ شیطانی حربے ہیں جو عورت سے اس کی حیا چھین کر اسے بدصورت بنا ڈالتے ہیں اور جہاں حیا کا احساس ختم ہو جائے وہیں سے پاکدانی پر چھینٹے پڑنے کے خطرات کا آغاز ہو جاتا ہے۔

پس ہر احمدی لڑکی یہ یاد رکھے کہ اس نے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کو مان کر (دین) کی تعلیم پر عمل کرنے کا عہد کیا ہے۔آپ کی جماعت میں شامل ہو کر اس کا ایک مقام اور تقدس ہے جو اسے دوسروں سے ممتاز کر رہا ہے۔مگر یہ پہچان اور امتیاز صرف اسی صورت میں قائم رہ سکتا ہے کہ (دینی) تعلیم پر عمل پیرا ہو۔کسی احساس کمتری میں مبتلا ہوئے بغیر ہر اس عمل سے دور رہے جس سے حیا اور پاکدامنی پر معمولی سی آنچ بھی آتی ہو۔اپنے آپ کو شیطانی حملوں سے بچائے اور اس کے لئے خدا کے حضور دعائیں کرنے کے ساتھ ساتھ خود کو اس لباس سے ڈھانکے جو تقویٰ کا لباس ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔آمین اللھم آمین

بعدازاں عزیزہ نائلہ اکرم بھٹی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ناروے تشریف لانے کی خوشی میں یہ نظم پیش کی۔ ؎

تیری راہوں میں آنکھوں کو بچھائے ہم بھی بیٹھے ہیں
کچھ ایسے خواب پلکوں پہ سجائے ہم بھی بیٹھے ہیں
تو آئے تو خدا کی حمد کے ہم گیت گائیں گے
تیری اک مسکراہٹ پہ ہم اپنی جاں لٹائیں گے
خدا کی شان کا مظہر ہے یہ بیت النصر ......
تیری راہوں کو تکتی ہے امامت کب کرائیں گے
ہمارے دیس تو آئیں تو ہم واقفین نو
تیرے پیارے سے چہرے کو ان آنکھوں میں سمائیں گے

ہزاروں مشکلیں آئیں مگر جاناں یہ وعدہ ہے
کیا جو عہد تیرے ہاتھ پہ اس کو نبھائیں گے
بہت روکا ہے دنیا نے مگر یہ ٹھان بیٹھے ہیں
دنیا کے کناروں تک ہم اسی دین کو پھیلائیں گے

بعدازاں دو بچیوں عزیزہ مدیحہ عروج اور عزیزہ ملاحت ورک نے جزائر Swalbard پر معلوماتی مضمون پیش کیا۔ یہ جزائر نارتھ کیپ سے آگے سمندر میں نارتھ پول کے قریب ترین علاقہ میں واقع ہیں۔

واقفات نو بچیوں کی طرف سے جو مختلف مضامین اور نظمیں پیش ہوئیں۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پردے کے اوپر آپ نے بڑا اچھا مضمون پیش کیا ہے۔ لیکن صرف اچھا مضمون پیش کرنے سے پردہ نہیں ہو جاتا۔ پردے کا معاملہ تو ساری دنیا میں ہے لیکن یورپ میں خاص طور پر ہے۔ ایک وقت میں ناروے کے بارہ میں پردہ کے حوالہ سے زیادہ شکایتیں آتی تھیں۔ اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ناروے میں ایک بڑا سخت خطبہ دیا تھا۔ میں نے بھی اپنے خطبہ میں اس کی مثال دی تھی اور اس کا ذکر کیا تھا۔ کیونکہ مجھے ذاتی تجربہ تو نہیں ہے لیکن ان دنوں کی باتوں سے اندازہ لگایا تھا کہ پردہ کے بارہ میں احتیاط نہیں کی جاتی۔ لندن میں مجھے ایک دفعہ وقف نو بچی ملنے آئی۔ اس نے جو پردہ کیا ہوا تھا اس کے کوٹ کے بازو یہاں تک (کہنیوں تک) تھے۔ ایسے پردہ کا تو کوئی فائدہ نہیں۔ واقفات نو کا جو پردہ ہے اور جب وہ بڑی ہو جاتی ہیں تو ان کا جو لباس ہے وہ ایسا ہی ہونا چاہئے جیسا کہ مضمون میں بتایا گیا ہے۔ حیا ہونی چاہئے اور جب حیا ہوگی تو آئندہ پردے کا احساس بھی ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا پھر اس بچی سے جو ملاقات کے لئے آئی تھی میں نے یہ بھی پوچھا تھا کہ تم سر پر دوپٹہ یا چادر لیتی ہو یا نہیں۔ سکارف باندھتی ہو یا نہیں وہ ایک باریک سی چنی یا سکارف جسے کہتے ہیں وہی اس کے سر پر ہوتا تھا۔ اس کے علاوہ کچھ نہیں۔ لیکن بہرحال اس نے وعدہ کیا کہ آئندہ میں پردہ کروں گی اور اس کے بعد سنا ہے کہ وہ پردہ کرتی ہے تو یہ پردہ کرنے کا احساس جب تک واقفات نو میں پیدا نہیں ہوگا بڑے بڑے دعوے اور نظمیں پڑھنا کہ ہم یہ کر دیں گے اور وہ کر دیں گے اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ابھی یہاں ناروے میں ملاقاتیں ہو رہی ہیں۔ ان میں میں دیکھ رہا ہوں کہ بعض عورتیں ملنے آتی ہیں مجھے لگتا ہے کہ بڑے عرصے کے بعد نقاب ان کا باہر نکلا ہے۔ چھ سال قبل 2005ء میں یہاں ملاقاتیں ہوئی تھیں تو ملاقات کے لئے چھ سال کے بعد یہ نقاب باہر نہیں نکلنا چاہئے بلکہ روز نکلنا چاہئے اور اس کے نمونے واقفات نو نے ہی قائم کرنے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جیسا کہ میں نے کہا کہ نمونے واقفات نو نے ہی قائم کرنے ہیں تو آپ یہ نہ سمجھیں کہ آپ لوگ چھوٹی ہیں۔ میں نے ابھی جرمنی میں مجلس خدام الاحمدیہ کے اجتماع پر ان کو یہی کہا تھا کہ اگر وہ سمجھتے ہیں کہ بڑے اپنا حق، اپنے فرائض ادا نہیں کر رہے اور جو (دینی) تعلیم ہے اس پر عمل نہیں کر رہے اور جس طرح جماعت کی خدمت کرنی چاہئے ویسے نہیں کر رہے تو پھر نوجوان آگے آجائیں۔

حضور انور نے فرمایا لجنہ کی اور ناصرات کی تنظیم بھی اسی لئے بنائی گئی تھی اور اسی لئے واقفات نو کو بھی قبول کیا جا رہا ہے۔ واقفات نو اس طرح تو Active Role ادا نہیں کر سکتیں۔ جس طرح ہمارے وہ (مربی) ادا کر سکتے ہیں جن کو باقاعدہ ٹریننگ دے کر اور ملازمت میں لے کر بطور (مربی) بھجوایا جاتا ہے اور جہاں اکیلی عورت تو جا نہیں سکتی۔ صرف مرد ہی جا سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پس جو واقفات نو بچیاں ہیں انہوں نے عورتوں میں، لڑکیوں اور بچیوں میں اپنے نمونے قائم کرنے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ یہاں ایک دو کے سوا باقی بچیاں دس سال سے اوپر کی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اب دس سال کی عمر ایک ایسی عمر ہے۔ جو (دین) کی تعلیم کے مطابق Mature (ایک سمجھ بوجھ رکھنے کی) عمر ہے جس میں نماز ادا کرنا فرض کیا گیا ہے۔ اب نماز ایک ایسی عبادت ہے جو خدا تعالیٰ کے حضور پانچ وقت ادا کرنی ہے اور اس عبادت کو اللہ اور اس کے رسول نے دس سال کی عمر میں فرض کر دیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس عمر میں تمہارے ہر عمل میں ایک تبدیلی ہو جانی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا بچیاں کہتی ہیں کہ ہم تو ابھی چھوٹی ہیں۔ گیارہ، بارہ سال کی ہیں۔ بڑی ہوں گی تو ہم سکارف پہن لیں گی یا کوٹ پہن لیں گی تو اگر دس سال تک یہ احساس پیدا نہیں ہوا تو پھر بڑے ہو کر بھی یہ احساس کبھی بھی پیدا نہیں ہوگا۔ اس لئے یہ یاد رکھو کہ ہمیشہ واقفات نو نے دوسروں کے لئے نمونہ بننا ہے۔ اپنے لوگوں کے لئے بھی اور اپنی قوم کے لئے بھی نمونہ بننا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس عزم کا بھی اظہار کیا گیا ہے کہ اپنے لوگوں کے لئے بھی اور اس قوم کے لوگوں کے لئے بھی دعوت الی اللہ کریں گے اور ناروے کے نارتھ میں وہاں تک جائیں گے جہاں 2008ء میں جھنڈا لہرا دیا تھا۔ اس ایک جھنڈا لہرانے سے، ایک نمائش لگانے سے یا ایک آدمی کو قرآن کریم دینے سے انقلاب نہیں آجایا کرتے۔ اس کا پھر Follow Up بھی ہونا چاہئے۔ باقاعدہ پیچھے پڑ کے دیکھنا ہوگا کہ ہم نے جو کام کئے ہیں ان کو آگے کہاں تک پہنچایا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا پس ایک لیکچر سے، ایک تقریر سے نہ تو پردے قائم ہو سکتے ہیں اور نہ ہوں گے جب تک کہ ہر ایک کے دل میں یہ احساس نہیں ہوگا کہ ہم نے جو باتیں سنی ہیں ان پر عمل کرنا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا رات کو سونے سے قبل بجائے TV ڈرامہ دیکھنے کے یا TV ڈرامہ کوئی اچھا ہے تو بیشک دیکھ لو لیکن میں اس میں کسی قسم کا ننگ نہیں ہونا چاہئے۔ یا انٹرنیٹ پر لمبا وقت گزارنے کی بجائے وقت پر سونے کی عادت ڈالیں تاکہ نماز پر اٹھ سکیں اور پھر سونے سے قبل یہ جائزہ بھی لیں کہ ہم نے آج کیا کیا کام کئے ہیں جو ایک واقفہ نو کے لئے ضروری ہیں۔ جب نمازیں فرض ہیں تو کیا ہم نے ادا کی ہیں۔ قرآن شریف پڑھنے کا حکم ہے تو کیا ہم نے پڑھا ہے اور یہ بھی کہ قرآن شریف کے کسی حکم پر ہم نے غور کیا ہے اور اس میں بیان شدہ تعلیم اور معانی نکالے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ لوگوں نے آگے جا کر پڑھانا ہے۔ دوسروں کی تربیت کرنی ہے۔ صرف یہ نہیں کہ ایک واقفہ نو ڈاکٹر بن جائے گی، ایک ٹیچر بن جائے گی یا اور کچھ نہیں تو تھوڑی سی پڑھائی کر کے اتنا ہی کافی ہے کہ شادی ہو جائے اور اپنے گھر میں چلی جائے بلکہ آپ لوگوں نے ہر جگہ اپنے نمونے قائم کرنے ہیں۔ پس ان نمونوں کو تلاش کرنے کی ضرورت ہے اور یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتے جب تک رات سونے سے پہلے آپ خود اپنا جائزہ نہ لیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کوئی دوسرا آپ کا جائزہ لے گا تو جھوٹ بولا جا سکتا ہے۔ لیکن جب آپ خود اپنا جائزہ لیں گی تو جھوٹ نہیں بول سکتیں۔ جب اس بات کو سامنے رکھتے ہوئے جائزہ لیں گی کہ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میں تم کو دیکھ رہا ہوں تو پھر آپ تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے سچائی کے ساتھ اپنا جائزہ لیں گی۔ کیونکہ نہ اپنے آپ کو دھوکہ دیا جا سکتا ہے اور نہ اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دیا جا سکتا ہے۔

واقفات نو بچیوں کی یہ کلاس سات بجکر پچپن منٹ پر اپنے اختتام کو پہنچی۔

طلباء اور طالبات کو ہدایات

بعدازاں پروگرام کے مطابق آٹھ بجے شام سکول، کالجز اور یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک پروگرام کا انعقاد ہوا۔ جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اعلیٰ اور مثالی کامیابی حاصل کرنے والے طلباء طالبات کو سندات اور قرآن کریم کا نارویجیئن زبان میں ترجمہ عطا فرمایا۔

سندات کی تقسیم سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس معیار کے بارہ میں دریافت فرمایا جو طلباء و طالبات کے اس انتخاب میں مدنظر رکھا گیا ہے۔

سیکرٹری صاحب تعلیم نے بتایا کہ سیکنڈری سکول اور کالجز میں 6 گریڈ سب سے اعلیٰ ہے اور اس کے بعد گریڈ 5 ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جو پانچ اور چھ گریڈ کے ہیں ان کو سرٹیفکیٹ دیں۔

سیکرٹری صاحب تعلیم نے بتایا کہ یونیورسٹیز میں A گریڈ سب سے اعلیٰ ہے اور اس کے بعد B ہے پھر C اور D آتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا A اور B رکھنا ہوگا یا صرف A رکھنا ہوگا۔ ایک ٹارگٹ دینا ہوگا کہ اگر یہ حاصل کرو گے تو میڈل کے حقدار ہو گے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا گیا کہ اس وقت یونیورسٹی میں سائنس کے طلباء کی تعداد پانچ چھ ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ زیادہ طلباء سائنس کے فیلڈ میں آنے چاہئیں۔

میڈیکل اور انجینئرنگ میں بھی طلباء کی تعداد کم تھی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اپنا معیار بڑھائیں اور پڑھائی پر زیادہ توجہ دیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ طلباء کی کونسلنگ اور راہنمائی ہونی چاہئے تاکہ اس فیلڈ میں جائیں جہاں ان کے لئے بھی فائدہ ہو اور جماعت کے لئے اور ملک کے فائدہ کے لئے بھی ہو۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل خوش قسمت طلباء کو اسناد عطا فرمائیں۔

ایاز احمد زرتشت خان، نعمان احمد، دانیال احمد، عارف محمد مرزا، مبرور احمد، شاہد مبشر، طلحہ خان، مشہود احمد شیخ، ارباب ڈار، خرم عادل رائے، رضوان احمد صادق، عطاء الناصر احمد، اظہر احمد، حمزہ راجپوت، ذیشان ملک، عثمان احمد۔

طلباء کو اسناد عطا فرمانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کی گیلری والے حصہ میں تشریف لے گئے جہاں طالبات بیٹھی ہوئی تھیں۔

درج ذیل خوش نصیب طالبات نے اعلیٰ کامیابیاں حاصل کرنے کے نتیجہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے اسناد حاصل کیں۔

عزیزہ مہک احمد، انعم قدسیہ، فضہ کنول ارائیں، نودیہ اکرم، منیرہ افتخار، سلمانہ عطاء، سمیعہ ڈار، مہرین شاہد، عمارہ ڈار، اصحہ جاوید۔

تقسیم اسناد کی اس تقریب کے بعد ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النصر میں نمازیں مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 107662 میں Yisau

ولد Akinlabi قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 41 سال بیعت 1986ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40,000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yisau گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 107663 میں Idris

ولد Bello قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 100 سال بیعت 1984ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,100 Naira ماہوار بصورت Allowans مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Idris گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 107664 میں Nurain

ولد Omoniyi قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 41 سال بیعت 1989ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40,000 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nurain گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 107665 میں Bilqiis Temitope

زوجہ Hashim Babtunde قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1990ء ساکن Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 Naira ماہوار بصورت Allowans مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Bilqiis Temitope گواہ شد نمبر 1 Syed Sahahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Hashim Babatunde

مسل نمبر 107666 میں Moshood Seyn

ولد Oliwo قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1990ء ساکن Igbogbo Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,08,000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Moshood Seyn گواہ شد نمبر 1 Mufhat گواہ شد نمبر2 Olantan Map Aderun Seyi

مسل نمبر 107667 میں Yakub Gbenga

ولد Seriki قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 29 سال بیعت 1998ء ساکن Mushin Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25,000 Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yakub Gbenga گواہ شد نمبر1 Adnan Tahir گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 107668 میں Ibitola Daoud Adelaja

ولد Onanuga قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 57 سال بیعت 1980ء ساکن Agorwye Ogun Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80,000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibitola Daoud Adelaja گواہ شد نمبر1 Aliyu Jimoh گواہ شد نمبر2 Musiliu Adesina

مسل نمبر 107669 میں Radiyat

ولد I.Bello قوم ...... پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت 1990ء ساکن Coca Cola Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16,000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Radiyat گواہ شد نمبر1 Abdul Hakeem گواہ شد نمبر2 Alh.M.H.Idris

مسل نمبر 107670 میں Luqman

ولد Raji قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 2005ء ساکن Asaka Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Luqman گواہ شد نمبر1 Salman گواہ شد نمبر2 Mumeen

مسل نمبر 107671 میں Sabitho

ولد Lawal قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ibdan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sabitho گواہ شد نمبر1 Abdul Lateef گواہ شد نمبر2 Busari

مسل نمبر 107672 میں Rasheed

ولد Olalere قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 2003ء ساکن Oke Ado IB Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15,500 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rasheed گواہ شد نمبر1 Gazal گواہ شد نمبر2 Alh.M.L.Idris

مسل نمبر 107673 میں Taofeek

ولد Raji قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 1993ء ساکن Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25,000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Taofeek گواہ شد نمبر1 Akinlabi گواہ شد نمبر2 Yunus Tajudeen

مسل نمبر 107674 میں Tajudeen

ولد Ajao قوم ...... پیشہ تدریس عمر 36 سال بیعت 1988ء ساکن Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3,00,000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tajudeen گواہ شد نمبر1 Raji Taofeeq گواہ شد نمبر2 Yunus

مسل نمبر 107675 میں Yunus

ولد Akiblab قوم ...... پیشہ مکینک عمر 50 سال بیعت 1982ء ساکن Liberty Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira 24,000/- ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Yunus گواہ شد نمبر1 Raji Taofeeq گواہ شد نمبر2 Tajudeen A.T

مسل نمبر107676 میں Musa Ariyo

ولد Abdur Raheem قوم ...... پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 52 سال بیعت 1974ء ساکن Imalefalafia Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین 120Ft ×120 Naira 10,24,956/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Musa Ariyo گواہ شد نمبر1 Hashim Babatunde گواہ شد نمبر2 Rafiu Olayiwola

مسل نمبر107677 میں Rafiu

ولد Abdullah قوم ...... پیشہ تجارت عمر 77 سال بیعت 1969ء ساکن Oke Ado Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5,000/- Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Rafiu گواہ شد نمبر1 Mikail گواہ شد نمبر2 Alh.M.I.Idris

مسل نمبر107678 میں Qoseem

ولد Muhammad Awal قوم ...... پیشہ تجارت عمر 41 سال بیعت 1990ء ساکن Ehin Grammar Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 36,000/- Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Qoseem گواہ شد نمبر1 Alh.M.R.Adeleke گواہ شد نمبر2 Alh.M.L Idriss

مسل نمبر107679 میں Yekini

ولد Oladepo قوم ...... پیشہ تجارت عمر 60 سال بیعت 1986ء ساکن Oke Ado Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,000/- Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Yekini گواہ شد نمبر1 Mumeen گواہ شد نمبر2 Abdul Azeez

مسل نمبر107680 میں Yekini

ولد Adedokum قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت 1980ء ساکن Asaka Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25,000/- Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Yekini گواہ شد نمبر1 Mumeen گواہ شد نمبر2 Abdul Azeez

مسل نمبر107681 میں Halimat

زوجہ Taslim قوم ...... پیشہ استاد عمر 28 سال بیعت 1980ء ساکن Osogbo Ogun State Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,000/- Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Halimat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر107682 میں Modinat

زوجہ Sulaiman قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira 18,000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Moninat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر107683 میں Risqat

زوجہ Yusuf قوم ...... پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira 5000/- ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Risqat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر107684 میں Afusat

زوجہ Daramola قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25,000/- Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Afusat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر107685 میں Kafayat

بنت Bello قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت 2002ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Niar 1,500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Kafayat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر107686 میں Maryam

بنت Oyedokun قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,000/- Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Maryam گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر107687 میں Musilimot

زوجہ Adetoyi قوم ...... پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت 2001ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira 3200/- ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Musilimot گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر107688 میں Olaide Sariyu

زوجہ A.R.Kolawole قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1967ء ساکن Oshogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira 16000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Olaide Sariyu گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر107689 میں Rasheedat

زوجہ Akintunde قوم ...... پیشہ تدریس عمر 25 سال بیعت ......ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 18,000/- Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Rasheedat گواہ شدنمبر Zakariyya1 گواہ شدنمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 107690 میں Falilat

زوجہ Oyedokun قوم ...... پیشہ تجارت عمر 54 سال بیعت 2000ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8,000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Falilat گواہ شدنمبر Zakariyya1 گواہ شدنمبر Syed Shahid Ahmad2

مسل نمبر 107691 میں Rafat

زوجہ Yusuf قوم ...... پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت 1965ء ساکن Oshogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,500 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Rafat گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شدنمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 107692 میں Mujedat

زوجہ Akere قوم ...... پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت 1991ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4,800 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Mujedat گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شدنمبر2 Syed Shahid Ahamd

مسل نمبر 107693 میں Modinat

زوجہ Adegboyega قوم ...... پیشہ تجارت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4,800 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Modinat گواہ شدنمبر Zakariyya1 گواہ شدنمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 107694 میں Fadlah

زوجہ Ogunsola قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 42 سال بیعت 1988ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27,69,733 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Fadlah گواہ شدنمبر Zakariyya1 گواہ شدنمبر Syed Shahid Ahmad2

مسل نمبر 107695 میں Fatimoh

زوجہ Azeez قوم ...... پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Fatimoh گواہ شدنمبر Syed Shahid Ahmad1 گواہ شدنمبر Zakariyya2

مسل نمبر 107696 میں

Shamsudeen Issah

ولد Issah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 Cedi ماہوار بصورت Allowan مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Shamsudeen Issah گواہ شدنمبر Abdul Hameed Tahir1 گواہ شدنمبر2 Bashir

مسل نمبر 107697 میں

Alhaj Abdul Rahman Yahya

ولد M.Yahaya قوم ...... پیشہ رٹیائرڈ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/360 Cedi ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Alhaj Abdul Rahman Yahya گواہ شدنمبر Abdul Hameed Tahir1 گواہ شدنمبر2 Bashir

مسل نمبر 107698 میں

Abdul Majeeb M.Idris

ولد Muhaideen Iddriss قوم ...... پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 Cedi ماہوار بصورت Allowans مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Majeeb M.Idris گواہ شدنمبر 1 Abdul Hameed Tahir گواہ شدنمبر Bashir2

مسل نمبر 107699 میں

Mohammed Isshaq

ولد Alhaj Mahama Ishaq قوم ...... پیشہ کسان عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 Cedi ماہوار بصورت Allowans مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mohammed Isshaq گواہ شد نمبر Abdul Hameed Tahir1 گواہ شدنمبر Bashir2

مسل نمبر 107700 میں

Abdul Kadir Issah

ولد Mallam Issah قوم ...... پیشہ استاد عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 110×100 مالیت -/Cedi 100,000 (2) کار مالیت -/Cedi 19000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/503 Cedi ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Abdul Kadir Issah گواہ شدنمبر 1 Abdul Hameed Tahir گواہ شدنمبر2 Bashir

مسل نمبر 107701 میں

Kassoumou Traore

ولد Adama Traore قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cote Ivoire بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Apartment 224M واقع Abidjan مالیت -/Cfa Franc BCE 90,00,000 اس وقت مجھے مبلغ -/2,00,000 Cfa Franc Bceao ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Kassoumou Traore گواہ شد نمبر 1 Raafi Ahmad Tabassm گواہ شدنمبر 2 Abdul Qayyam Pasha

مسل نمبر 107702 میں Ansa Younas

بنت Muhammad Younas قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے

بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ AnsaYounas گواہ شد نمبر 1 Aqeel Ibraheem گواہ شد نمبر 2 Mazhar Mahmood

مسل نمبر 107703 میں

Farzana Yasmin Shahid

زوجہ Mohammed Shahid قوم ...... پیشہ ...... عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wellington New Zealand بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2,200/- New Zealand Dollar ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Farzana Yasmin Shahid گواہ شد نمبر 1 Abdol Hanif گواہ شد نمبر 2 Tashriq Hanif

مسل نمبر 107704 میں

Mohammed Shahid

ولد Mohammed Munif قوم ...... پیشہ ...... عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wellington New Zealand بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3,200/- New Zealand Dollar ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammed Shahid گواہ شد نمبر 1 Abdul Hanif s/o Abdul Hamid گواہ شد نمبر 2 Tashriq Hanif s/o Abdul Hanif

مسل نمبر 107705 میں محمد عرفان

ولد بشیر احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت 1997ء ساکن Holland, Netherlands بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان مالیت -/10,000 Euro۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/1,500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد عرفان گواہ شد نمبر 1 ضیاء القمر صدیقی ولد محمد آصف صدیقی گواہ شد نمبر 2 راشد احمد صدیقی ولد نصیر احمد صدیقی

مسل نمبر 107706 میں

Naushad Kodabuckos N. Ali

ولد Aboo Twaleb قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Q- Bornes Mauritius بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- Mauritian Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naushad Kodabuckos N.Ali گواہ شد نمبر 1 Nassim Tajoo گواہ شد نمبر 2 Shawkat Hosany

مسل نمبر 107707 میں

Khalil Ahmad Mohun

ولد Mahmud Mohun قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Q.Bornes Mauritius بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع Rose Hill مالیت Mauritian Rupee 300.000/- (2) مکان مالیت Mauritian Rupee 20,00,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ 40,000/- Mauritian Rupee ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Khalil Ahmad Mohun گواہ شد نمبر 1 Aslam Toraubally گواہ شد نمبر 2 Jamil Rhazi Taujoo

مسل نمبر 107708 میں

Musshood Soodhun

ولد Peejahoo Soodhun قوم ...... پیشہ تجارت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rose Hill Mauritius بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 209 SQM مالیت Mauritian Rupee 35000/- (2) مکان 2000 SQM مالیت Rupee 10,00,000/- Mauritian۔ اس وقت مجھے مبلغ 15,000/- Mauritian Rupee ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musshood Soodhun گواہ شد نمبر 1 Feizal Soodhany گواہ شد نمبر 2 Haoren Soodhany

مسل نمبر 107709 میں

Nasir Ahmad Soodhun

ولد Masood Soodhun قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rose Hill Mauritius بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,000/- Mauritian Rupee ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasir Ahmad Soodhun گواہ شد نمبر 1 Zaheer Udin Khudurun گواہ شد نمبر 2 Shawkat Hosany

مسل نمبر 107710 میں

Jamil Rhazi Taujoo

ولد Moussa Taujoo قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rose Hill Mauritius بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 640 MSQ مالیت Mauritian Rupee 12,00,000/- اس وقت مجھے مبلغ 64,000/- Mauritian Rupee ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jamil Rhazi Taujoo گواہ شد نمبر 1 Mohammad Toraubally گواہ شد نمبر 2 Khalil Ahmad Moslun

مسل نمبر 107711 میں Zaid Muslun

ولد Ahmad Younousses Muslun قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rose Hill Mauritius بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Appartment 3000 SQF واقع Rose Hill مالیت Mauritian Rupee 700,000/- اس وقت مجھے مبلغ 40,000/- Mauritian Rupee ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zaid Muslun گواہ شد نمبر 1 Razi Muslun گواہ شد نمبر 2 Junaid Muslun

مسل نمبر 107712 میں رانا خرم شہزاد

ولد رانا بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1800/- UAE Dirham ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا خرم شہزاد گواہ شد نمبر 1 نوفل ایم وی گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم

مسل نمبر 107713 میں طارق ظفر

ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 2400/- UAE Dirham ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق ظفر گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد گواہ شد نمبر 2 کاشف سلیم

مسل نمبر 107714 میں زجاجۃ النور

بنت حامد محمود قریشی قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-04-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- UAE Dirham ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زجاجۃ النور گواہ شد نمبر 1 حامد محمود گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد خان

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ منورہ خلیل صاحبہ کیلگری کینیڈا تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے چھوٹے بھائی مکرم محمد کلیم احمد خان صاحب اور بھابی مکرمہ مدثرہ ناصر صاحبہ کو مورخہ 11 ستمبر 2011ء کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے اور بچے کا نام علیم احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم مولانا خلیل احمد مبشر صاحب مربی سلسلہ وینکوور کینیڈا کا پہلا پوتا، مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب آف مانگا ضلع سیالکوٹ کا نواسہ اور محترم چوہدری ناظر علی خان صاحب نمبردار چک نمبر 60 ر۔ب کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

محترمہ زاہدہ منصورہ غفور صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالعلوم شرقی ہادی نمبر 2 ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرا بھانجا عدیل بشارت ابن مکرم بشارت احمد صاحب لاہور میں ڈینگی بخار میں مبتلا ہے۔ بچے کی حالت بہت خراب ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور ان کی تمام پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین

خاکسارہ کے بیٹے عبدالملک ذیشان کو ساہیوال ضلع سرگودھا سے ڈیوٹی کے بعد گھر آتے ہوئے نزد فروکہ سلانوالی کو حادثہ کی وجہ سے ٹانگ اور بازو پر شدید چوٹیں آئی ہیں اور یادداشت پر بھی اثر ہوا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور اپنے فضلوں کا سایہ ہمیشہ قائم رکھے۔ آمین

مکرم مسعود احمد ظفر صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ایک ہفتہ سے ڈینگی بخار کی وجہ سے شیخ زاید ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم ملک اللہ بخش صاحب (ر) واقف زندگی کوارٹرز تحریک جدید دارالصدر جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم عمران احمد صاحب پاکستان نیوی کراچی کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے لقمان احمد واقف نو کے بعد مورخہ 7/اکتوبر 2011ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام سلمان احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ جو خاکسار کے بھائی مکرم ملک سلطان احمد صاحب آف چک منگلا ضلع سرگودھا حال دارالعلوم جنوبی احد ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو کامل صحت و تندرستی والی عمر دراز والا، نیک، صالح، خادم دین، دین و دنیا کی حسنات پانے والا اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اسی طرح خاکسار کے منجھلے بیٹے مکرم ملک طاہر احمد صاحب وکالت وقف نو تحریک جدید ربوہ اور بہو مکرمہ آصفہ طاہر صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 15/اکتوبر 2011ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام لبینہ طاہر عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ خاکسار کے بھائی مکرم ملک سلطان احمد صاحب آف چک منگلا ضلع سرگودھا حال دارالعلوم جنوبی احد ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو کامل صحت و تندرستی کے ساتھ عمر دراز والی، نیک، صالحہ، خادمہ دین، دین و دنیا کی حسنات پانے والی اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مرزا رفیق احمد طاہر صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ امۃ الحفیظ عفت صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمود احمد صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ چند دنوں سے شدید علیل ہیں۔ آپ عرصہ چالیس پچاس سال سے بچوں کو قرآن مجید ناظرہ و باترجمہ پڑھا رہی ہیں۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں زیر علاج ہیں۔ حالت تسلی بخش نہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ نوازتے ہوئے درازی عمر سے نوازے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ آنسہ راحت صاحبہ ساہیوال تحریر کرتی ہیں۔

میرے والد محترم ملک منیر احمد صاحب سابق سیکرٹری مال شہر و ضلع ساہیوال ولد مکرم ملک نذیر احمد صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال ساہیوال شہر مورخہ 7/اگست 2011ء کو حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے اپنے مولائے حقیقی سے جاملے۔ مرحوم کی نماز جنازہ محترم احسان الحق صاحب سابق امیر جماعت کوئٹہ نے پڑھائی۔ احمدیہ قبرستان ساہیوال میں تدفین کے بعد دعا مکرم میاں جاوید احمد عمر چغتائی صدر جماعت ساہیوال شہر نے کروائی۔ والد صاحب مرحوم صابر، نیک طبع، بے ضرر اور شریف انسان تھے۔ اپنی نمازوں اور عبادات کا خاص التزام کرتے۔ اپنی زندگی میں گزشتہ 7 سال سے بیمار تھے اور بیماری کا نہایت صبر سے مقابلہ کیا۔ سلسلہ کی کتب کا مطالعہ کرتے اخبار و رسائل کا مطالعہ کرتے آخری دنوں میں ہر وقت نماز پڑھتے رہتے تھے۔ محترم والد صاحب نے اپنی ملازمت کا عرصہ نہایت شرافت اور نیک نامی سے گزارا اور محکمہ میں ہر دلعزیز رہے۔ بہت خاموش طبع دوسروں کے دکھ پہنچانے کے باوجود دل میں کوئی کینہ یا بغض نہ رکھتے تھے۔ ہر رشتہ کا احترام کرنے والے دعاگو انسان تھے۔ چندہ بڑی باقاعدگی سے ادا کرتے۔ جماعتی امتحان تو آخر تک بڑے شوق سے دیتے رہے بڑی محنت سے حوالہ جات ڈھونڈ کر پرچہ حل کرتے۔ مرحوم والد صاحب حضرت حافظ حامد علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی کے بیٹے تھے اور محترم حاجی فیض الحق صاحب سابق امیر جماعت کوئٹہ اور سابق مربی سلسلہ نائیجیریا کے داماد تھے۔ خلافت اور جماعت کے جانثار تھے۔ اطاعت گزار تھے۔ مرحوم والد صاحب نے اپنے پسماندگان میں بیوہ امۃ الحق صاحب ایک بیٹا محترم تنویر احمد صاحب ساہیوال، تین بیٹیاں خاکسار، محترمہ طیبہ طلعت صاحبہ اہلیہ محترم محی الدین صاحب آف کوئٹہ حال لاہور، محترمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری عبدالقدیر صاحب اسیر راہ مولیٰ ساہیوال آف کینیڈا، دو پوتے، 7 نواسیاں اور 4 نواسے، 2 پڑنواسیاں، 3 پڑنواسے اور تین بھائی سوگوار چھوڑے ہیں۔ جن رشتہ داروں اور احباب جماعت نے اندرون و بیرون ملک سے بنفس نفیس یا بذریعہ فون تعزیت، ہمدردی اور اظہار غم کیا ان سب کا تمام اہل خانہ کی طرف سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے نیز ان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے، ان کی اولاد کو ان کے نیک افعال کو جاری رکھنے کی توفیق دے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

کنگ آف پارا کوبینن

کنگ آف پارا کو محترم شاپارگی آدیکو بیو آلیدو مورخہ 19/اکتوبر 2004ء کو 58 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ بینن کے شمال میں واقع شہر پاراکو کے بادشاہ تھے جن کے تحت 80 دیہات کا علاقہ آتا ہے۔ آپ بینن کے بادشاہوں کے صدر بھی تھے۔ آپ کا جماعت سے پہلا تعارف 2000ء میں ہوا۔ 7/اپریل 2001ء کو بیعت کی۔ اور اسی سال جلسہ سالانہ برطانیہ میں شمولیت کی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو حضرت مسیح موعود کے کپڑوں کا تحفہ دیا۔ 2001ء، 2002ء، اور 2003ء کے جلسوں میں شمولیت کا موقع ملا۔ آپ نے صدر مملکت بینن سے جماعت کا تعارف کروایا۔ دعوت الی اللہ میں معاونت فرماتے رہے۔

مورخہ 16 نومبر 2004ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے آپ کا جنازہ غائب پڑھایا۔

اعلان داخلہ

این ایف سی انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ فرٹیلائزر ریسرچ فیصل آباد نے مندرجہ ذیل شعبہ جات میں سال 12-2011ء کیلئے داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

M.Sc. Chemical Engineering

B.Sc Chemical Engineering, Electrical Engineering, Mechanical Engineering, Civil, B.Sc. (Hons) Computer Science, BBA

Note: Entry Test Conducted by UET Lahore is valid and mandatory prospectus by hand Rs.950/- Through courier against bank draft Rs. 1000/-

Application Deadline: 21-10-2011

For Further Details Visit: www.iefr.edu.pk

Phone#:041-9220355-57

(نظارت تعلیم)

خبریں

خیبرایجنسی میں فوجی چوکی پرحملہ خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقہ اکاخیل میں شرپسندوں نے سیکیورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر بھاری ہتھیاروں سے حملہ کردیا جس سے 9اہلکار جاں بحق ہوگئے۔ جبکہ سیکیورٹی فورسز نے واقعہ کے بعد جوابی کارروائی کرتے ہوئے 15دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔

بجلی کی پیداوار میں کمی ،لوڈشیڈنگ میں اضافہ بجلی کی پیداوار میں کمی کے باعث شارٹ فال 2280میگاواٹ تک پہنچنے کے بعد لوڈشیڈنگ کادورانیہ 10 گھنٹے تک پہنچ گیا۔ جبکہ آنے والے دنوں میں اس میں مزید اضافے کا اشارہ بھی دے دیا گیا۔

ساہیوال۔نہرمیں کشتی الٹنے سے 4طلباء جاں بحق ساہیوال کی نہرلوئرباری دوآب میں ٹیکنیکل کالج کے طالب علموں کی کشتی الٹنے سے دو بھائیوں سمیت 4 طلبہ جاں بحق ،12 طالب علم لاپتہ ہیں جن کی تلاش جاری ہے۔ جبکہ 15 طالب علموں کو زندہ بچالیا گیاہے۔

ریلوے ملازمین کا تنخواہیں نہ ملنے کے خلاف احتجاج تنخواہیں نہ ملنے پر ریلوے ایمپلائز یونین نے ملک گیراحتجاج کے دوران لاہورسمیت کئی شہروں میں ٹرینیں روک دیں اور کئی ٹرینوں کو ریلوے سٹیشنز سے باہر نکلنے نہیں دیا۔ ملازمین نے پٹڑیوں پر لیٹ کر دھرنادیا۔ ریلوے کے بحران کی وجہ سے عوام کی سفری مشکلات میں روزبروزاضافہ ہوتاجارہاہے۔

ڈینگی کی تباہ کاریاں ڈینگی فیور کی ہلاکت خیزیاں جاری ہیں۔ ڈینگی فیور کے باعث 7مزید افرادلقمہ اجل بن گئے جبکہ اس کے ساتھ ساتھ ڈینگی فیور کے 280 نئے کیسز سامنے آئے ہیں اور اب تک ہلاکتوں کی کل تعداد 265 جبکہ مریضوں کی کل تعداد 28070ہوچکی ہے۔

انتہاپسند یہودیوں کی فوج کے ہمراہ مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی فلسطین میں مسلمانوں کے قبلہ اول پر انتہا پسند یہودیوں کے حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔ شدت پسندوں کے ایک گروہ نے فوج کی معیت میں قبلہ میں داخل ہوکر اس کی بے حرمتی کی۔ قابض یہودی کئی گھنٹے تک مسجد اقصیٰ کے صحن اور مختلف ہالوں میں گندگی سے آلودجوتوں کے ساتھ اشتعال انگیز گشت کرتے اور مسلمانوں اور اسلام کے خلاف نازیبانعرے لگاتے رہے۔

خوراک کی کمی کے شکار 81 ممالک میں پاکستان 23اور بھارت 15ویں نمبر پر

جنگ ڈیولپمنٹ رپورٹنگ سیل کے اعدادوشمار کے مطابق دنیا بھر میں خوراک کی کمی کا شکار 81ممالک میں سے پاکستان 23ویں اور بھارت 15ویں نمبر پر ہے۔گزشتہ چند برسوں سے دنیا میں پیدا ہونے والے خوراک کے شدید بحران سے دنیا کا ہرساتواں شخص بنیادی خوراک کی کمی کا شکار ہوا ہے۔اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک کے اعدادوشمار کے مطابق ترقی پذیرممالک کے 33فیصد بچے مناسب خوراک حاصل نہیں کرپاتے اور ایسے بچے 70 فیصد ایشیا جبکہ 26 فیصد افریقہ سے ہیں۔دنیا میں 23فیصد بنیادی خوراک کی کمی کے شکارافراد کے ساتھ جنوبی ایشیا سرفہرست ہے جبکہ 20فیصد کے ساتھ افریقہ دوسرے نمبر پر ہے۔

☆......☆......☆

ENT سپیشلسٹ کی آمد

مکرم ڈاکٹر کرنل افتخار اسلم صاحب (ENT Specialist) مورخہ 22-23/اکتوبر 2011ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹرفضل عمرہسپتال ربوہ)

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز وانٹر کالج ربوہ میں درج ذیل مضامین کے اساتذہ کی ضرورت ہے۔

نمبرشار	مضامین	آسامی
1	اردو	2
2	انگریزی	1
3	جنرل سائنس	1
4	کمپیوٹرسائنس	1

ربوہ میں طلوع وغروب 19۔اکتوبر

طلوع فجر	4:47
طلوع آفتاب	6:12
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:34

ایسے احباب جماعت جنہوں نے بی۔اے/ بی ایس سی۔ایم۔اے/ایم ایس سی بطورریگولر طالب علم کی ہو اور ضرورت مند ہوں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ کرم اپنی درخواستیں مع نقول تعلیمی سرٹیفکیٹس جلد از جلد بھجوائیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

گمشدہ ویلفیئر کارڈ

مکرم ناصراحمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کا ویلفیئر کارڈ کہیں گم ہوگیا ہے۔ براہ کرم اگر کسی دوست کو ملے تو دفتر میں الفضل میں پہنچادیں۔

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

گھریلو سامان برائے فروخت
گھریلو سامان نیز کار،اے سی اور جنریٹر ایکسرسائز مشینیں برائے فروخت کرنا مقصود ہے۔
نزد بیت الکرامہ رابطہ نمبر: 047-6213821

ستار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211524
0336-7060580
طالب دعا: تنویراحمد

FR-10

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

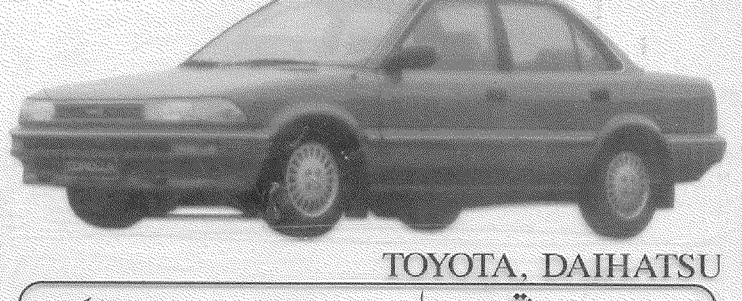

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہرقسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر
021-2724606
2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر3